متاثرین زلزلہ کیلئے جامعہ سلفیہ ٹرسٹ کی خدمات

رپورٹ محمد یٰسین ظفر پرنسپل جامعہ سلفیہ

بالاکوٹ تاریخی حیثیت کا حامل خوبصورت شہر جو دریائے کنہار کے کنارے واقع ہے۔ یہ وہ عظیم شہر ہے جہاں سیدین' شہیدین' اپنے رفقاء کرام کے ساتھ آسودہ خاک ہیں۔ گذشتہ ایک دہائی سے یہ شہر سیاحوں کا مرکز بن چکا تھا اور پاکستان کی حسین وادیوں میں اس کا تذکرہ ہونے لگا تھا۔ اب یہاں زندگی کی تمام ضروریات باآسانی دستیاب تھیں۔ پرتعیش ہوٹل اور ریسٹورنٹ موجود تھے اور مدتوں بعد اس علاقے میں لوگ آسودہ زندگی گزارنے لگے تھے۔ حالیہ زلزلہ میں جہاں دیگر شہروں اور قصبوں میں تباہی ہوئی' وہاں بالاکوٹ سو فیصد زمین بوس ہو گیا۔ کوئی عمارت' سکول' ہسپتال' تھانہ' جامع مسجدیں' مارکیٹیں' ہوٹل' گھر' بنگلے اور سرکاری دفاتر نہ بچ سکے۔ پورا شہر کھنڈر بن گیا۔ ہر طرف تباہی و بربادی واضح نظر آتی ہے۔

احباب کو معلوم ہوگا کہ بالاکوٹ میں جامع مسجد شہداء اہل حدیث اور مدرسہ سلفیہ تحفیظ القرآن جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے زیر اہتمام دعوتی و تعلیمی کام سرانجام دے رہے تھے اور علاقے بھر میں کتاب و سنت کا بہترین مرکز تھے۔ لیکن موجودہ بھونچال میں یہ جامع مسجد اور مدرسہ مکمل طور پر تباہ ہو گئے۔ مدرسہ کے قاری عتیق الرحمٰن اپنے بعض نمازیوں کے ساتھ شہید ہو گئے' جبکہ مسجد کے خطیب مولانا محمد صدیق صاحب محفوظ رہے۔ وللہ الحمد۔

زلزلے کے نتیجے میں ذرائع مواصلات بالکل تباہ ہو گئے' جس کی وجہ سے بالاکوٹ کا رابطہ پورے ملک سے منقطع ہو گیا۔ البتہ ۱۹ اکتوبر کو بھائی عبدالرحمٰن نے میاں نعیم الرحمٰن صاحب کو مانسہرہ پہنچ کر ٹیلی فون پر مکمل رپورٹ دی اور بتایا کہ بالاکوٹ صفحۂ ہستی سے مٹ چکا ہے اور نقصانات کا کوئی اندازہ نہیں ہے۔ اس حادثے میں عبدالرحمٰن صاحب کا بھی وفات پا گئے ہیں۔

اس اطلاع پر رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمٰن نے راقم السطور سے فوراً رابطہ کیا اور بالاکوٹ جا کر حالات کا جائزہ لینے اور لوگوں کی ہر ممکن مدد دینے کا پروگرام بنایا۔ لہٰذا ۱۹ اکتوبر کی شام کو ضروری ساز و سامان خریدا اور اسے پیک کیا گیا۔ راقم اپنے بعض رفقاء خاص کر مرزا سجاد صاحب کے ہمراہ فیصل آباد سے روانہ ہوئے' جبکہ میاں نعیم الرحمٰن لاہور' حاجی محمد یعقوب گوجرانوالہ اور چوہدری محمد عارف خوشاب سے اس قافلے میں شریک ہو گئے۔ ایبٹ آباد و میاں عبدالواحد صاحب سے رابطہ قائم کیا اور انہیں بھی اس قافلے میں شریک کیا گیا۔

جامعہ سلفیہ کا یہ وفد ۱۰ اکتوبر بروز پیر صبح گیارہ بجے بالاکوٹ پہنچ گیا۔ چونکہ تودے گرنے سے جگہ جگہ سڑکیں بند تھیں۔ اس کے باوجود لوگوں کی پیدل آمد و رفت جاری تھی اور لوگ ہنگامی بنیادوں پر امدادی کارروائیوں میں مصروف تھے۔ جگہ جگہ فوت شدگان کی تدفین ہو رہی تھی' جبکہ زخمیوں کو بذریعہ ہیلی کاپٹر مختلف ہسپتالوں میں منتقل کیا جا رہا تھا۔

سب سے پہلے مسجد اور مدرسہ کی تباہی کا جائزہ لیا اور اس کے بعد پورے شہر اور قرب و جوار کا معائنہ کیا گیا۔ مقامی باشندوں سے رابطہ کیا گیا' معلوم ہوا مقامی جماعت کے روح رواں جناب عبدالسلام ان کے والد حاجی فرید خان چیئرمین' ان کے بھائی فرید خان' ان کی بیگمات اس زلزلے میں جاں بحق ہو گئے ہیں۔ لہٰذا ان کے بھائی عبدالرؤف سے اظہار تعزیت کیا گیا اور فوت شدگان کی مغفرت اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا کی گئی۔

اس کے بعد مقامی حضرات اور وفد میں شامل احباب کے مشورے سے یہ فیصلہ کیا گیا کہ فوری طور پر مسجد کی جگہ کیمپ قائم کیا جائے اور نماز باجماعت کا اہتمام کیا جائے۔ نیز امدادی سامان کی تقسیم کیلئے کارکنان کا اہتمام کیا جائے' تاکہ وہ صحیح اور مستحق لوگوں تک یہ تعاون پہنچا سکیں۔ فوری طور پر مولانا نجیب اللہ طارق صاحب سے رابطہ ہوا اور انہیں حالات سے آگاہ کیا گیا۔ لہٰذا جامعہ سلفیہ سے چند منتخب طلبہ کو مولانا ناصر محمود صاحب کی معیت میں بالاکوٹ روانہ کیا گیا' جنہوں نے یہاں پہنچ کر نہایت منظم طریقہ کار وضع کیا اور خود متاثرین کے حالات کا جائزہ لے کر ان تک ضروری سامان پہنچایا۔ جن میں خیمے' کمبل' بستر' گدے' خورد و نوش کا سامان شامل تھا۔ جس کی مالیت لاکھوں میں تھی' نقد رقم بھی مستحقین میں تقسیم کی گئی جو اس کے علاوہ ہے۔

حالات اور ضروریات کا جائزہ لے کر واپس آ گئے' چند دن بعد دوبارہ پورے ساز و سامان کے ساتھ بالاکوٹ گئے۔ اس قافلے میں میاں نعیم الرحمٰن' راقم الحروف' مولانا محمد صدیق خطیب بالاکوٹ' مولانا نجیب اللہ طارق' حافظ محمد شریف' حافظ مسعود عالم' مولانا ارشاد الحق اثری شامل تھے۔

جامعہ سلفیہ کی خصوصی اپیل پر بعض مساجد سے لاکھوں روپیہ خیموں کیلئے جمع ہوا۔ جس سے سینکڑوں خیمے بنوا کر بالاکوٹ میں تقسیم کیے گئے۔ علاوہ ازیں مختلف دیہات سے جمع شدہ سامان جامعہ سلفیہ کے ذریعے مختلف علاقوں کو روانہ کیا گیا اور کارکنان کی نگرانی میں تقسیم کیا گیا۔ اب تک تقریباً تیس لاکھ روپے' سامان اور نقدی کی شکل میں تقسیم کیا جا چکا ہے۔ جس میں ادویات' سامان خورد و نوش' خیمے' کمبل خاص طور پر شامل ہیں۔ جامعہ سلفیہ کے کیمپ میں جن احباب نے خصوصی طور پر تعاون کیا' ان میں حاجی محمد یعقوب آف گوجرانوالہ اور جناب حاجی نذیر احمد صاحب خاص طور پر شامل ہیں۔

جن احباب نے جامعہ کے کیمپ کا دورہ کیا اور اس کی کارکردگی کو سراہا ان میں ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ مولانا محمد شعیب صاحب' سعودی عرب سے الشیخ عبداللہ المرزوقی' ڈاکٹر سعد القرنی' الشیخ فہد الباہلی' مولانا کاشف نواز رندھاوا' چوہدری شوکت علی بھٹی حافظ آباد' حاجی عبدالرزاق ناظم مالیات مرکزیہ بطور خاص شامل ہیں۔

جامعہ کا امدادی کیمپ اب بھی جاری ہے اور متاثرین میں مختلف امدادی اشیاء تقسیم کی جا رہی ہیں اور یہ سلسلہ متاثرین کی بحالی تک جاری رہے گا۔ ان شاء اللہ